روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5 مارچ 2016ء 25 جمادی الاول 1437 ہجری 5۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 54

بد انجام

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فاسق حفاظِ قرآن (یعنی قرآن کریم پر عمل نہ کرنے والے) بت پرستوں سے دو ہزار سال قبل جہنم میں داخل ہوں گے۔

(اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ للسیوطی، جزء اول صفحہ 205)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’حضرت مسیح موعود عورتوں کو یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ نماز باقاعدہ پڑھیں قرآن شریف کا ترجمہ سیکھیں اور خاوندوں کے حقوق ادا کریں جب کبھی کوئی عورت بیعت کرتی تو آپ عموماً یہ پوچھا کرتے تھے کہ تم قرآن شریف پڑھی ہوئی ہو یا نہیں اگر وہ نہ پڑھی ہوئی ہوتی تو نصیحت فرماتے کہ قرآن شریف پڑھنا سیکھو اور اگر صرف ناظرہ پڑھی ہوتی تو فرماتے کہ ترجمہ بھی سیکھو تا کہ قرآن شریف کے احکام سے اطلاع ہو اور ان پر عمل کرنے کی توفیق ملے۔

حافظ نور محمد صاحب نے بیان کیا کہ غالباً دوسرا یا تیسرا سالانہ جلسہ تھا کہ حضور ایک دن عشاء کی نماز کے لئے بیت الذکر میں تشریف لائے اور آتے ہی فرمایا کہ میرے دل میں یہ آیات گزری ہیں کہ:

والذین ...... پھر حضور نے ان آیات کی اس قدر تشریح فرمائی کہ حاضرین نے متاثر ہو کر چیخیں مارنی شروع کر دیں بعد ازاں مولوی عبدالکریم صاحب نے سورۃ مریم کی قراءت سے نماز شروع کی اور بحالت نماز بھی ویسا ہی رونے اور چیخنے کا شور پڑا ہوا تھا جو بعد میں کم نظر آیا دوسرے روز حضرت مسیح موعود نے تقریر میں فرمایا کہ دعا میں اس قدر اثر ہے کہ اگر کوئی کہے کہ دعا سے پہاڑ چل پڑتا ہے تو میں اُسے یقین کروں گا اور اگر کوئی کہے کہ دعا سے درخت نقل مکانی کر جاتا ہے تو میں اسے سچ مانوں گا ایک (مومن) کے پاس سوائے دعا کے اور کوئی ہتھیار نہیں، یہی تو وہ چیز ہے جو انسان کی رسائی خدا تعالیٰ تک کرا دیتی ہے‘‘۔

حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ (اماں جان) بیان فرماتی ہیں:

میں پہلے پہل جب دلّی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود گُڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بہت شوق سے اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گُڑ ڈال دیا۔ وہ بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے۔ ادھر کھانے کا وقت ہو گیا تھا۔ حیران تھی کہ اب کیا کروں اتنے میں حضرت صاحب آ گئے۔ میرے چہرے کو دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا نہیں، یہ تو بہت اچھے ہیں۔ میرے مزاج کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گُڑ والے تو مجھے پسند ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود اگر چند لمحوں کے لئے بھی جماعت سے اٹھ کر گھر جاتے اور پھر واپس تشریف لاتے تو ہر بار جاتے بھی اور آتے بھی السلام علیکم کہتے۔

مستحق طلباء کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا ’’اقراء...... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا‘‘۔ رسول اللہ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

’’ میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے......‘‘

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

’’اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے‘‘۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

’’اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔‘‘

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا:۔

’’طلباء کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلباء کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچہ پورا ہو سکتا ہے۔‘‘

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

لجنہ اماء اللہ کو جماعت میں ایک خاص اور نمایاں مقام حاصل ہے یہ امر اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ لجنہ کی تمام سرگرمیاں ان تعلیمات کی روشنی میں ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کی صورت میں نازل ہوئیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جہاں قرآن کریم نے عورتوں کو بعض ذمہ داریاں سونپی ہیں یا بعض حدود مقرر فرمائی ہیں وہاں قرآن کریم نے عورتوں کے بے شمار حقوق بھی وضع فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم اس لئے دیا ہے کہ یہ فلاح پانے کا ذریعہ ہے۔ اس ایک لفظ فلاح کے کئی معانی ہیں اور کئی مثبت پہلو ہیں۔ لفظ فلاح کے مختلف معنوں کی تشریح و تفصیل

بطور احمدی ہم حقیقی طور پر خوش قسمت ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں دین حق کی حقیقی راہ سے روشناس کرایا جو اعتدال پسندی کی راہ ہے۔ پردے سے متعلق اللہ تعالیٰ کے احکامات کو اعتدال اور میانہ روی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

عملی اصلاح کی کنجی یہ ہے کہ کسی گناہ یا برائی کو چھوٹا یا معمولی نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ ہر وہ بات جس سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اسے گناہ سمجھنا چاہئے خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا ہم پر ایک اور احسان یہ بھی ہے کہ آپ نے ہمیں سکھایا کہ مردوں کو عورتوں پر دباؤ ڈالنے یا اپنے تسلّط میں لانے کا حق نہیں بلکہ آپ نے تو فرمایا کہ ہر مرد کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور اس طرح عورتوں کے لئے نمونہ بننا چاہئے۔

آج کے معاشرے میں ہر قسم کے شعبے اور قومیت کے لوگ نظر آتے ہیں۔ ان کی اکثریت عورت کے حقیقی مقام کو نہیں پہچانتی۔ اس لئے ہماری عورتوں کو اپنی پاکدامنی کے تحفّظ کے لئے بہت محتاط ہونا چاہئے اور اپنے وقار اور عزت کی حفاظت کرنی چاہئے۔

آج دین حق پر ہر طرف سے حملے کئے جا رہے ہیں اور اس کو بدنام کیا جا رہا ہے اس لئے حضرت مسیح موعود کی جماعت کی یہ ذمہ داری ہے اور اس کا یہ کام ہے کہ ان غیر منصفانہ الزامات کا جواب دے۔ یہ احمدی کا کام ہے کہ ان دھبوں کو دھوئیں جو دین حق کے وقار کو دھندلا کر رہے ہیں اور دین حق کی حقیقی اور خالص تعلیمات پر تیز چمکتی ہوئی روشنی ڈالیں۔ لیکن آپ صرف اُس وقت ایسا کر سکتے ہیں جب آپ کے اپنے اعمال کا معیار اعلیٰ ترین ہو۔

لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہونے کی حیثیت سے خاص طور پر یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس الزام کا تدارک کریں کہ نعوذ باللہ دین حق عورتوں پر سختی اور ظلم کی تعلیم دیتا ہے۔

پردہ اور حجاب عورت کو اس کا حقیقی وقار، خود مختاری اور آزادی دلاتا ہے۔ حجاب ایک عورت کو محض ظاہری تحفظ نہیں دیتا بلکہ اسے روحانی تحفّظ اور دل کی پاکیزگی دینے کا بنیادی ذریعہ ہے

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہونا چاہئے اور جو کچھ بھی اس کی خاطر کیا جاتا ہے چاہے وہ نماز ہو یا کوئی اور عمل ہو وہ عبادت ہی کے زُمرہ میں آتا ہے۔

افراد جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے سلوک کے بعض ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنے بچوں کی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنی اور اپنی بچیوں کی عزت و ناموس اور عصمت کی حفاظت کریں۔ اپنے گھروں میں اپنے بچوں اور خاوندوں کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی روحانیت میں ترقی کریں۔ آپ کے عملی نمونے روحانیت میں بھی ہونے چاہئیں۔ اور اپنی نسل کی تربیت کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔

لجنہ اماء اللہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے انگریزی خطاب کا اردو میں مفہوم فرمودہ 26 اکتوبر 2014ء بمقام بیت الفتوح۔ مورڈن، یوکے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس سے پہلے کہ میں اپنے خطاب کا آغاز کروں میں ایک بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے صد سالہ تشکر کے سلسلے میں جو تحفہ پیش کیا ہے اس سے متعلق پہلے میرا خیال تھا کہ یہ یوکے (UK) جماعت کو ان کے مختلف منصوبہ جات کی مدّ میں دے دینا چاہئے۔ لیکن پھر مجھے خیال گزرا اور میرے نزدیک یہ بہتر فیصلہ ہے کہ مجھے اس رقم کو لجنہ اماء اللہ یوکے (UK) کو اپنی پراپرٹی خریدنے کے لئے دے دینا چاہئے کیونکہ اب ہر ذیلی تنظیم اپنی پراپرٹی خریدنے کے لئے کوشش کر رہی ہے جہاں وہ اپنی تقریبات کا انعقاد کر سکیں اور لجنہ اماء اللہ کو بھی اپنی پراپرٹی کی ضرورت ہے۔ اس لئے میرے نزدیک یہ بہتر اور مناسب فیصلہ ہے کہ اس رقم کو اس فنڈ میں شامل کر لیا جائے۔ اگر ایسے فنڈ کو جاری کیا جا چکا ہے تو اِس رقم کو اُس میں شامل کر لیا جائے اور اگر ابھی تک پراپرٹی خریدنے کے سلسلے میں کسی قسم کے فنڈ کو جاری نہیں کیا گیا تو اب انہیں چاہئے کہ اِس رقم کے ساتھ ایسے فنڈ کا آغاز کر دیں۔ مجھے امید ہے کہ لجنہ اماء اللہ یوکے (UK) مستقبل قریب میں اپنی پراپرٹی خریدنے کی کوشش کرے گی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج لجنہ اماء اللہ یوکے کا اجتماع اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ کئی مواقع پر مَیں نے آپ کو اس انتہائی اہم اور قابل عزت مقام کی یاد دہانی کرائی ہے جو جماعت احمدیہ میں لجنہ اماء اللہ کو حاصل ہے۔ اگر ہم محض تعداد کے حوالے سے

بھی جائزہ لیں تو ہماری جماعت میں خواتین کی تعداد مردوں کی تعداد کے بالمقابل زیادہ ہے اور یہی رجحان عمومی طور پر دنیا بھر کی آبادی میں بھی نظر آتا ہے۔ یہ امر کہ لجنہ اماء اللہ کو جماعت میں ایک خاص اور نمایاں مقام حاصل ہے اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ لجنہ کی تمام سرگرمیاں ان تعلیمات کی روشنی میں ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کی صورت میں نازل ہوئیں۔ جیسا کہ آپ سب جانتی ہیں کہ اِس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو (دین حق) کی خالص اور حقیقی تعلیمات کے احیاء اور ان کو مضبوطی کے ساتھ قائم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا۔ اس لئے آپ سب انتہائی خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو امام الزمان کو پہچاننے اور ان کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جہاں قرآن کریم نے عورتوں کو بعض ذمہ داریاں سونپی ہیں یا بعض حدود مقرر فرمائی ہیں وہاں قرآن کریم نے عورتوں کے بیشمار حقوق بھی وضع فرمائے ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ تمام اعمال صالحہ کا اجر عطا فرمائے گا وہاں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ ان انعامات کے حقدار صرف مَرد ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مردوں اور عورتوں دونوں کو ان کے اعمال صالحہ کی مناسبت سے اجر دیا جائے گا۔ لہٰذا اگر اللہ تعالیٰ نے بعض ایسے احکامات جاری فرمائے ہیں جن پر بعض حالات میں عمل کرنا عورتوں کو مشکل لگے یا وہ اسے پابندی خیال کریں تو ان پر عمل کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر بھی بہت بڑھا کر دیا جائے گا۔ مثلاً جہاں اللہ تعالیٰ نے پردے کا حکم دیا ہے وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت محبت اور بخشش ان عورتوں پر بارش کی طرح نازل ہوگی جو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی فرمانبرداری کرتی ہیں۔

مزید برآں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم اس لئے دیا ہے کہ یہ فلاح پانے کا ذریعہ ہے۔ اس ایک لفظ فلاح کے کئی معانی ہیں اور کئی مثبت پہلو ہیں۔ چند کا ذکر کرتا ہوں۔ فلاح کے معنی ہیں ترقی، کامیابی اور اس چیز کا حصول جس کی ایک انسان کا دل تمنا یا جستجو کرتا ہے اس کے معنی خوشی، سکون، سلامتی اور حفاظت بھی ہیں۔ فضلوں کی ایک دائمی حالت، زندگی کا حقیقی آرام اور طمانیت کو بھی فلاح کہا جاتا ہے۔

فلاح کے ان مطالب کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کس قدر بھلائی چاہنے والا اور پیار کرنے والا ہے جہاں اس کے محض ایک حکم کی اطاعت کرنے کے ساتھ کس قدر وسیع فضل اور کئی قسم کے اجر منسلک ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ محض اس ایک حکم کی تعمیل کے نتیجے میں دائمی تحفظ اور سلامتی عطا ہوتی ہے اور عمر بھر کے لئے فضل نازل ہوتے ہیں جو صرف اس دنیا تک محدود نہیں بلکہ آخرت میں بھی انسان ان فضلوں کو حاصل کرتا ہے۔ ایک عورت کے لئے اس سے بڑھ کر خوشی کا اور کیا ذریعہ ہوگا کہ اسے علم ہو جائے کہ محض اس ایک حکم کی اطاعت کے بدلے میں اسے اس قدر اجر عطا کیا جائے گا۔ اگر عورتیں صحیح طریق پر پردہ کریں تو وہ اپنے آپ کو بیشمار خطرناک اور نامناسب حالات سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

ایک غیر مسلم عورت نے کچھ عرصہ پہلے ایک مضمون تحریر کیا جس کا مَیں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں۔ اس عورت نے لکھا کہ وہ مرد جو حجاب کے خلاف تحریک چلا رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں دراصل وہ عورتوں کے حقوق کے لئے نہیں لڑ رہے بلکہ وہ صرف اپنی شہوانی اور ناپاک خواہشات کی تکمیل چاہتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حکم بھی بغیر کسی وجہ یا مقصد کے نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ایک شخص کے لئے انفرادی طور پر اور معاشرے کی سطح پر بھی منفعت کا موجب ہے۔ احکاماتِ الٰہیہ اس زندگی میں موجود کئی خطرات اور رکاوٹوں سے حفاظت کا ذریعہ ہیں اور یہ اخروی زندگی میں بھی ہمارے لئے بہترین اجر اور انعامات کے حصول کی یقین دہانی کا ذریعہ ہیں۔

بطور احمدی ہم حقیقی طور پر خوش قسمت ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں (دین حق) کی حقیقی راہ سے روشناس کرایا جو اعتدال پسندی کی راہ ہے۔ ہم ان (۔) کی طرح نہیں جو اپنی عورتوں کو اپنے چہرے اور جسم کے ہر حصے کو یہاں تک ڈھانپنے پر مجبور کرتے ہیں کہ گویا وہ چوروں اور ڈاکوؤں کے بھیس میں نظر آتی ہیں جو اپنی شناخت چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ہم ایسے (۔) کی طرح بھی نہیں جو اس شدید عمل کے ردّ عمل کے طور پر دوسری انتہا کو پہنچ رہے ہیں جہاں انہوں نے اپنے سکارف یا دوپٹے بھی اتار دیئے ہیں اور بے حیائی سے اس قدر میک اَپ (make up) کئے ہوئے چلتی پھرتی ہیں کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو تضحیک یا تمسخر کا نشانہ بنا رہی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اب تو پاکستان میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ایسے غیر مناسب لباس تیار کئے جا رہے ہیں جہاں شلوار قمیض کے ساتھ دوپٹہ بھی نہیں ہوتا۔ چنانچہ عورتیں اور لڑکیاں اپنے گلے اور سینے کو ڈھانپے بغیر کھلم کھلا گھومتی پھرتی ہیں۔ اس قسم کے لباس کو تو محض بے شرمی اور بے حیائی ہی قرار دیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے کہہ چکا ہوں کہ ہم احمدی (دین حق) کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں جو اعتدال پسندی کی تعلیمات ہیں اور ہم ان انتہا پسندوں کی طرح نہیں جو اپنی عورتوں کو اس طرح برقع اوڑھنے پر مجبور کرتے ہیں کہ ان کی آنکھیں بھی نظر نہیں آتیں۔ بدقسمتی سے ایسے لوگ موجود ہیں اور اس کے متعلق حال ہی میں ایک لطیفہ منظر عام پر آیا جس میں کسی نے ایک کارٹون بنایا ہوا تھا جس میں ایک گاڑی کو شٹل کاک برقع پہنے دکھایا گیا جس کے سامنے مکمل پردہ تھا۔ اس کارٹون کے نیچے یہ تحریر کیا گیا تھا کہ (۔) نے عورتوں کو گاڑی چلانے کی اجازت دے دی۔ یعنی اگر ایک گاڑی برقع پوش یا مکمل طور پر پردے سے ڈھکی ہوگی تو تب ہی ایک عورت کو گاڑی چلانے کی اجازت ہوگی۔ یہ مضحکہ خیز باتیں ہیں۔ گو کہ یہ ایک مذاق تھا مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ انتہا پسندانہ رویہ بعض لوگوں میں رائج ہے جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کو قبول نہیں کیا…………

(دین حق) کی حقیقی تعلیمات جو حضرت اقدس مسیح موعود نے پیش فرمائیں اور آپ نے واضح طور پر فرمایا کہ عورتوں کو گھروں سے باہر لے جانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ آپ تو خود اپنی حرم مبارکہ حضرت (اماں جان) کے ساتھ سیر پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات ہم راستوں یا کھیتوں میں سیر کرتے تھے اور آپ کسی ایسے شخص کی پرواہ نہیں کرتے تھے جو سمجھے کہ ایسا کرنا غلط ہے یا جو اعتراض یا نکتہ چینی کرے۔

حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ احادیث سے ثابت ہے کہ انسان کو تازہ ہوا سے لطف اٹھانا چاہئے تاہم ایسا کہیں نہیں کہا گیا کہ صرف مرد ہی تازہ ہوا سے فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ بھی فرمایا کہ مسلسل گھر کی چاردیواری میں محصور رہنے سے کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سامنے رکھتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو باہر لے جایا کرتے تھے اور جنگوں میں بھی آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتی تھیں اور زخمیوں کی تیمارداری کرتی تھیں۔

پس پردے سے متعلق اللہ تعالیٰ کے احکامات کو اعتدال اور میانہ روی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ دونوں طرف ہمیں انتہا پسندی نظر آتی ہے۔ یورپ اور عموماً مغربی دنیا میں معاشرہ اس قدر آزاد خیال اور بے حیائی میں آگے بڑھ چکا ہے کہ زنا، فحاشی اور بدکاری اب عام ہے۔ دوسری طرف ایسے (۔) ہیں جن کی مَیں نے مثال دی ہے جیسے (۔) جو اس قدر انتہا پسند ہیں کہ ان کی عورتوں کو گھر سے نکلنے پر بھی پابندی ہے۔ چنانچہ کبھی اللہ تعالیٰ کے اس فضل کو مت بھولیں کہ اس نے آپ کو حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی ہے کیونکہ آپ نے ہمیں (دین حق) کی حقیقی راہ دکھائی ہے۔

جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ جہاں کہیں بھی اللہ تعالیٰ نے کوئی حکم دیا ہے وہاں اس نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اس کے احکامات کی پیروی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا دائرہ بھی وسیع ہے اور وہ انعامات کئی گنا زیادہ ہیں جو اس جہان میں اور اگلے جہان میں بھی انسان کو عطا کئے جائیں گے۔ جب ہم یہ ادراک حاصل کر لیتے ہیں تو کیا عقل اس بات کا تقاضا نہیں کرتی کہ ہم اپنی زندگیاں اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالیں اور اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنے کے لئے مسلسل کوشش کرتے رہیں۔

چند ماہ قبل مَیں نے عملی اصلاح کے موضوع پر سلسلہ وار خطبات دیئے تھے اور واضح کیا تھا کہ عملی اصلاح کی کنجی یہ ہے کہ کسی گناہ یا برائی کو چھوٹا یا معمولی نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ ہر وہ بات جس سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اسے گناہ سمجھنا چاہئے خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔ یاد رکھیں بظاہر معمولی گناہ بڑے گناہوں اور برائیوں کے لئے دروازے کھول دیتے ہیں اور بڑی برائیاں آہستہ آہستہ اندر آ جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم کوئی ایسا عمل کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی تعلیمات کے خلاف ہو تو ہم اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتے ہیں اور جب ہم اللہ تعالیٰ سے دُور ہوتے ہیں تو ہم اس کے فضلوں سے محروم ہو جاتے ہیں اور گناہ کے ارتکاب سے بچنے کے لئے عطا کردہ تحفظ سے محروم ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں کروڑوں (۔) ہیں مگر پھر بھی چند ہی ایسے ہیں جو دین کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ اس روحانی انحطاط یا گراوٹ کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے (دین حق) کے بظاہر نسبتاً چھوٹے احکامات کو اہمیت دینا چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے وہ وقت کے ساتھ ساتھ اپنے دین سے مکمل طور پر دُور ہو چکے ہیں۔ لیکن ہم جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہونے کا دعویٰ کیا ہے ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ اپنی زندگیوں کو اس نہج پر گزاریں کہ جس کا اللہ تعالیٰ ہم سے تقاضا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص بیعت میں داخل ہوتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ سمجھے کہ بیعت محض زبانی اقرار کا نام نہیں بلکہ اپنے آپ کو دین کی راہ میں بیچ دینا ہے۔ سو بیعت کنندہ کو اپنے عقیدے کی خاطر ہر قسم کی تذلیل اور نقصان کو برداشت کرنے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو زبانی طور پر تو بیعت کے الفاظ دہراتے ہیں مگر وہ شرائط بیعت پر پورے نہیں اترتے۔ اس لئے جب کبھی انہیں کسی مصیبت کا سامنا ہوتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ انہیں نقصان کیوں پہنچا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایسے لوگ خیال کرتے ہیں کہ صرف بیعت کر لینا کافی ہے اور پھر توقع کرتے ہیں کہ انہیں کبھی مشکلات یا مصائب کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ بیعت کرنے کے بعد انسان کو اللہ تعالیٰ کے بظاہر چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بھی اطاعت کرنی چاہئے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک (مومن) کو جو بنیادی تعلیم دی ہے وہ غیب پر ایمان ہے۔ ایمان بالغیب اسی بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان موت کے بعد زندگی پر غیر متزلزل ایمان لائے۔ اس لئے ہمیں اس ابدی زندگی کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ ایمان بالغیب ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اس بات پر ایمان لائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے اور ہمارے دل میں مخفی ہر بات کو جانتا ہے اور اسی

مناسبت سے جزا اور سزا دیتا ہے۔ اس لئے اگر ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نہیں مانتے تو ہمیں یہ کہہ کر بیچارگی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو ہم سے بہتر سلوک کرنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا ہم پر ایک اور احسان یہ بھی ہے کہ آپ نے ہمیں سکھایا کہ مردوں کو عورتوں پر دباؤ ڈالنے یا اپنے تسلط میں لانے کا حق نہیں بلکہ آپ نے تو فرمایا کہ ہر مرد کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور اس طرح عورتوں کے لئے نمونہ بننا چاہئے۔

ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ مرد عورتوں پر ناحق پابندیاں عائد کرتے پھریں اور اپنے آپ کو مکمل طور پر آزاد کرلیں۔ سو پہلا حکم مَردوں کے لئے ہے کہ تقویٰ سے زندگی بسر کریں اور اگر وہ ایسا کریں گے تو عورتیں قدرتی طور پر ان کا نمونہ پکڑتے ہوئے اقتدا کریں گی۔ اگر ہم قرآن کریم کے پردے سے متعلق احکامات کا مطالعہ کریں جو سورۃ النور میں درج ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ عورتوں کو حکم ہے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور پردہ کریں لیکن اس سے پہلے یہ حکم درج ہے کہ مرد بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اس لئے حقیقی (دینی) معاشرے میں پہلے مَردوں کو نیکی اختیار کرنے کا حکم ہے۔ عورتوں کو بتایا گیا ہے کہ اگر وہ اس حکم کی فرمانبرداری کریں گی تو انہیں فلاح کی شکل میں اجر دیا جائے گا۔ یعنی تحفظ اور وہ تمام اجر دیئے جائیں گے جن کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اور مَردوں سے کہا گیا ہے کہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے اللہ تعالیٰ عورتوں کو اپنی محبت اور قرب کی شکل میں انعام عطا فرمارہا ہے جبکہ مَردوں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ اس کے احکامات کی خلاف ورزی کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں سزا دے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا کہ اگر عورتیں پردہ نہ کریں اور حیاداری سے کام نہ لیں اور مَردوں کے ساتھ آزادانہ ملیں جلیں تو یہ اس بات کے مترادف ہے کہ گویا کوئی شخص کُتّے کے آگے روٹی ڈال دے اور اس بات کی توقع کرے کہ کُتّا اس روٹی پر منہ نہ مارے۔ اس لئے عورتوں کو اپنی پاکدامنی کی خود حفاظت کرنی چاہئے اور مَردوں کی آزاد نظروں سے اپنے آپ کو بچانا چاہئے۔

ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ احمدی عورت کو ہمیشہ اپنے وقار اور عزت کی حفاظت پردہ میں رہ کر کرنی چاہئے۔

آج کے معاشرے میں ہر قسم کے شعبے اور قومیت کے لوگ نظر آتے ہیں۔ ان کی اکثریت (۔) عورت کے حقیقی مقام کو نہیں پہچانتی۔ اس لئے ہماری عورتوں کو اپنی پاکدامنی کے تحفظ کے لئے بہت محتاط ہونا چاہئے اور اپنے وقار اور عزت کی حفاظت کرنی چاہئے۔

جیسا کہ مَیں کہہ چکا ہوں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بیعت محض زبانی اقرار کا نام نہیں بلکہ ایک احمدی کو مسلسل اپنے آپ کو بہتر کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اس لئے میں ہر احمدی عورت سے اور بچی سے کہتا ہوں کہ وہ ہر رنگ میں اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں تلاش کریں۔ آپ کی روحانی ترقی صرف موجودہ نسل کو فائدہ نہیں پہنچائے گی بلکہ ہماری آئندہ نسلوں کی حفاظت کی بھی ضامن ہوگی کیونکہ اگلی نسل آپ ہی کی گود میں پروان چڑھ رہی ہے، پرورش پارہی ہے اور تربیت حاصل کر رہی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی بیعت میں شامل ہوتا ہے اسے اپنی بیعت کے مقصد کو سمجھنا چاہئے۔ اسے اپنے آپ سے یہ پوچھنا چاہئے کہ اس نے دنیا کی خاطر بیعت کی ہے یا اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمتوں اور انعامات کے حصول کے لئے کی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بدقسمتی سے بہت سے ایسے لوگ ہیں جو بیعت کرتے ہیں مگر روحانیت میں ترقی نہیں کرتے اور وہ دینی علم سے بے بہرہ رہتے ہیں اور روحانیت کے ادراک اور بصیرت سے محروم رہتے ہیں۔ ان کے عمل حقیقی حسن اور نیکی سے خالی ہوتے ہیں۔ نیکی میں ترقی کرنے کی بجائے وہ اپنے تئیں گناہ اور معصیت میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے افراد کو تنبیہ فرمائی کہ یاد رکھو کہ یہ زندگی عارضی ہے۔ چاہے عُسر ہو یا یُسر، یہ چند دن، ماہ یا سالوں میں ختم ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ اگلے جہان کی زندگی دائمی ہے۔ اس لئے اس عارضی زندگی کا ہر لمحہ آخرت کی زندگی کے لئے بیج بونے میں صرف ہونا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں مزید اس بات کی تعلیم دی کہ بیعت کے ذریعہ دو عظیم فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور اس کے ذریعہ وہ خالص ہوکر روحانی اصلاح کی توفیق پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے چنیدہ بندے کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ انسان شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اس لئے ہمیں مسلسل اپنا محاسبہ کرنا چاہئے کہ کیا ہم اپنے آپ کو شیطان سے محفوظ کر رہے ہیں اور اپنے دلوں کو گناہ سے پاک کر رہے ہیں؟ ہم شیطانی حملوں سے اس وقت ہی بچ سکتے ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق بجالانے اور اس کے احکامات کی پیروی کرنے کی طرف توجہ دیں گے۔ اگر ہم ایسا کر رہے ہیں تو پھر ہی ہم یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم بیعت کا حق ادا کر رہے ہیں۔ آپ میں سے اکثریت جو میرے سامنے بیٹھی ہوئی ہے پیدائشی احمدیوں کی ہے جن کے آباؤ اجداد نے احمدیت قبول کی۔ یہ حقیقت کہ ان کی آنے والی نسلیں احمدیت اور خلافت سے وابستہ ہیں اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں اور نیک اعمال کو قبول فرمایا۔

یاد رکھیں کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ کے آباؤ اجداد نے بہت سی مشکلات کا سامنا کیا اور قربانیاں دیں۔ ان میں سے کئی افراد کو اپنے دوستوں اور خاندانوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ وہ اس دنیا اور اپنے پیاروں کو اپنے ایمان کی خاطر چھوڑنے کو تیار تھے اور یقیناً آپ میں سے کئی ایسے ہیں جن کے بڑوں کو پاکستان میں احمدیوں پر مسلسل ڈھائے جانے والے مظالم کے نتیجہ میں اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا۔ مگر اس قسم کی قربانیاں بے سُود ہیں اگر ان کے ساتھ مذہب پر عمل پیرا نہ ہوں اور اپنی بیعت کا حق ادا کرنے والے نہ ہوں۔ اس لئے آپ سب کو دوسروں کے لئے نیک نمونہ بننے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس مغربی معاشرے میں رہتے ہوئے یہاں کے مقامی لوگوں کے لئے نجات اور ان کی حق کی طرف رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔ آپ کا کردار اور شخصیت آپ کے ماحول میں رہنے والوں کو اپنی طرف کھینچنے والی ہو تا کہ آپ حقیقی (دین) کی خوبصورتی اس معاشرے پر ظاہر کرنے کا موجب بن جائیں۔ آج (دین حق) پر ہر طرف سے حملے کئے جارہے ہیں اور اس کو بدنام کیا جارہا ہے اس لئے حضرت مسیح موعود کی جماعت کی یہ ذمہ داری ہے اور اس کا یہ کام ہے کہ ان غیر منصفانہ الزامات کا جواب دے۔ یہ احمدی (۔) کا کام ہے کہ ان دھبوں کو دھوئیں جو (دین حق) کے وقار کو دھندلا کر رہے ہیں اور (دین حق) کی حقیقی اور خالص تعلیمات پر تیز چمکتی ہوئی روشنی ڈالیں۔ لیکن آپ صرف اس وقت ایسا کر سکتے ہیں جب آپ کے اپنے اعمال کا معیار اعلیٰ ترین ہو۔ جب آپ ایسے معیار حاصل کریں گے تب ہی آپ کا عمل اس بات کا ثبوت ہوگا کہ (دین حق) وہ سچا مذہب ہے جو فطرت انسانی سے عین مطابقت رکھتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہونے کی حیثیت سے خاص طور پر یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس الزام کا تدارک کریں کہ نعوذ باللہ (۔) عورتوں پر سختی اور ظلم کی تعلیم دیتا ہے۔ آج ہم نے خاص طور پر پردے کے متعلق بات کی ہے حالانکہ (دین حق) میں متعدد اور احکامات بھی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سمجھا جاتا ہے کہ پردہ عورت سے اس کے بنیادی حقوق چھینتا ہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ درست نہیں۔ امر واقعہ تو یہ ہے کہ پردہ اور حجاب عورت کو اس کا حقیقی وقار، خود مختاری اور آزادی دلاتا ہے۔ حجاب ایک عورت کو محض ظاہری تحفظ نہیں دیتا بلکہ اسے روحانی تحفظ اور دل کی پاکیزگی دینے کا بنیادی ذریعہ ہے۔

جیسا کہ مَیں پہلے کہہ چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی حکم بھی معمولی یا غیر اہم نہیں سمجھنا چاہئے۔ ہر حکم اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں اور یہ عبادت ہی تخلیق کا اصل مقصد ہے۔ عبادت دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے کا نام ہے۔ لیکن اس کے علاوہ حقیقی عبادت اس بات کا بھی تقاضا کرتی ہے کہ ہمارا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر ہو۔ اگر یہ ہمارا مقصد ہوگا تو ہمارا ہر عمل چاہے بڑا ہو یا چھوٹا وہ عبادت کی ایک صورت بن جائے گا اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ارشاد فرمایا ہے کہ اپنے گھروں کی نگرانی کریں اور بچوں کی تربیت کریں تو اگر وہ ایسا کریں گی تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت ہی کے زُمرہ میں آجائے گا۔

اگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ عورت اپنے وقار اور پاکدامنی کا تحفظ کرے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے شادی کرے تو یہ بھی عبادت ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بیشمار اور احکامات ہیں جن کی پیروی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں داخل ہے۔ اگر آپ ایسے معاشرے میں رہتی ہیں جہاں اللہ تعالیٰ کے کسی خاص حکم کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے یا اس کی تضحیک کی جاتی ہے اور آپ مسلسل اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی فرمانبرداری کرتی ہیں تو پھر آپ اپنی ثابت قدمی کی وجہ سے مزید اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور انعامات کی وارث قرار پائیں گی۔ اس لئے اس معاشرے میں آپ حجاب کے مناسب معیار کو اختیار کرنے پر یقیناً اللہ تعالیٰ کے اجر عظیم کی مستحق ہوں گی۔ اگر آپ ایسا کریں گی تو آپ بیرونی اور اندرونی طور پر پاکیزگی کی حامل ہوں گی۔ جب آپ کا لباس باوقار ہوگا تو قدرتی طور پر یہ آپ کے دلوں اور ذہنوں میں پاک خیالات داخل ہونے کا ذریعہ ہوگا۔ جب آپ مناسب اور احسن لباس اللہ تعالیٰ کی خاطر پہنیں گی تو قدرتی طور پر آپ کی سوچ کا اگلا قدم یہی ہوگا کہ آپ اور کن طریقوں سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتی ہیں اور آپ ایک پاک اور صالح زندگی کے حصول کے لئے نئی راہوں کو تلاش کرنے والی ہوں گی۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہونا چاہئے اور جو کچھ بھی اس کی خاطر کیا جاتا ہے چاہے وہ نماز ہو یا کوئی اور عمل ہو وہ عبادت ہی کے زُمرہ میں آتا ہے اور ہر احمدی کو یہ بات ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے۔ آپ کو ہمیشہ اپنے اس ایمان پر پختہ ہونا چاہئے کہ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خود قائم فرمایا ہے اور وہ ہر ممکن رنگ میں جماعت کی مدد اور نصرت فرما رہا ہے۔ بہت سی عورتیں جو میرے سامنے آج بیٹھی ہوئی ہیں ایسی ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے خود جماعت احمدیہ کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔ اس طرح ان پر یہ بات واضح ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی ہی جماعت میں شامل ہونا ضروری تھا۔ اس سال کے جلسہ سالانہ اور عالمی بیعت کی تقریب اور احمدیوں کے نمونہ کو خود مشاہدہ کرتے ہوئے بہت سے ایسے لوگ تھے جن میں ایک انگریز خاتون بھی شامل تھیں جنہوں نے احمدیت میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو

بدل رہا ہے اور انہیں احمدیت کی طرف مائل فرما رہا ہے یہ اس بات کا عظیم ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت کو کامیاب اور کامران کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لئے ایسا چاہتا ہے تا کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیمات اور شان وشوکت ایک مرتبہ پھر دنیا کے ہر کونے میں قائم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور نصرت جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور اگر ہم اس نصرت الٰہی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک فرد جماعت کو اپنی روحانی حالت کو حضرت مسیح موعود کے منشاء کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔

یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بیعت کے دو حصے ہیں ایک حصہ ایمان اور عقیدے کا ہے۔ آپ نے بدعات سے منسلک خطرات کے بارہ میں تنبیہ فرمائی اور فرمایا کہ اس جماعت کو ان تمام باتوں سے بچنا چاہئے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ بدعات کئی مختلف طریق پر ظاہر ہوسکتی ہیں جو لوگوں کو ایمان کی اصل روح سے دُور لے جاتی ہیں۔

مثلاً دوسروں کے خوف کی وجہ سے حجاب سے اعراض کرنا یا دوسروں کی خواہش کی پیروی میں شادیوں پر فضول خرچی کرنا یا نمازوں کو بغیر وجہ کے جمع کر کے ادا کرنا یہ تمام بدعات ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ یہ تمام بدعات کی مثالیں ہیں جو بنی نوع کو مذہب سے ایمان سے اور خدا تعالیٰ سے دُور لے گئی ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے مذہب کو ہی آلودہ کر دیا ہے۔

آپ نے ہمیں تعلیم دی کہ آپ کی بیعت کا دوسرا حصہ (دین حق) کی تعلیمات اور عقیدے کے مطابق اپنے عمل کو ڈھالنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ محض کلمہ پڑھنا ہی کافی نہیں۔ ورنہ قرآن کریم کے اس قدر طویل اور مفصل ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ ایک انتہائی خوبصورت تمثیل بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایمان ایک باغ کی طرح ہے جو انتہائی خوبصورت پھولوں اور پھلوں سے لدا ہوا ہے۔ جبکہ ایمان کا عملی حصہ اس شفاف پانی کی طرح ہے جس کے ذریعہ اس باغ کی پرورش کی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قطع نظر اس کے کہ کس قدر خوبصورت باغ ہے آخر کار وہ باغ اجڑ جائے گا اگر وہ اس پانی سے محروم ہو جائے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو۔ خواہ تعلیمات کتنی ہی پائیدار کیوں نہ ہوں اگر ان پر عمل نہ کیا جائے تو شیطان مداخلت کر کے انہیں ناقص کر دے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (دین حق) کی یہی حالت اس کی تیسری صدی ختم ہونے کے بعد ہوئی جب وقت گزرنے کے ساتھ (۔) اپنی تعلیمات بھول گئے اور باوجود اس کے کہ قرآن کریم اپنی اصل حالت میں محفوظ تھا مگر ان کے دل ایمان سے محروم ہو گئے۔

اب یہ دور حضرت اقدس مسیح موعود کا دور ہے اور اسی طرح وہ لوگ جو آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہوں گے وہ دیکھیں گے کہ ان کا ایمان کمزور پڑ جائے گا اور آخر کار کلّیۃً ان کے دلوں سے غائب ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا کہ حقیقی (دین) آپ کے ذریعہ سے دنیا میں دوبارہ قائم ہوگا اور اس مقصد کے حصول کیلئے ہماری جماعت کو قائم فرمایا گیا۔ ہمیں ہمیشہ اس مقصد کو اپنی زندگیوں کا مطمح نظر بنائے رکھنا چاہئے اور ہمیں (دین حق) کی حقیقی تعلیمات پر اپنی تمام استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عمل پیرا ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت کا تو ہم بارہا مشاہدہ کرتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت افراد جماعت کے ساتھ ہے۔ آپ میں سے بہت سے ایسے ہوں گے جنہوں نے خود اس کا مشاہدہ کیا ہے۔

اب میں اس کی چند مثالیں دیتا ہوں۔ ایک احمدی خاتون جن کا تعلق کینیڈا سے ہے انہوں نے پردے سے متعلق اپنا تجربہ تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہیں نوکری کے حصول میں اس وجہ سے دشواری پیش آئی کیونکہ وہ پردہ کرتی تھیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ سے یہ عہد کیا تھا کہ جو کچھ بھی ہو جائے وہ اپنے پردہ پر سمجھوتا نہیں کریں گی۔ انہیں بعد ازاں مختلف نوکریاں ملیں مگر حجاب پر پابندی کی وجہ سے انہیں وہ نوکریاں چھوڑنی پڑیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کی خاطر انہوں نے دنیا کو پس پشت ڈال دیا لیکن کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس قربانی کا اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عطا فرمائے۔

ایک اور خاتون جن کا نام ماریہ صاحبہ ہے اور جرمن خاتون ہیں لکھتی ہیں کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد انہوں نے حجاب پہننا شروع کر دیا۔ وہ جرمنی میں ایک ہسپتال میں کام کرتی تھیں اور انتظامیہ نے کہا کہ حفظان صحت کے مدنظر انہیں حجاب ترک کرنا ہوگا۔ انہوں نے مجھے دعا کے لئے لکھا اور میں نے جواب میں لکھا کہ اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کرے کہ وہ امن اور سکون کے ساتھ کام کرسکیں۔ آخر کار انہیں اپنی نوکری سے مستعفی ہونا پڑا کیونکہ ہسپتال کی انتظامیہ اپنے مطالبات سے دستبردار ہونے پر تیار نہیں تھی لیکن ان کا ایمان متزلزل نہیں ہوا اور پھر ایسا ہوا کہ جلد ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں بہتر نوکری عطا فرما دی۔ الحمدللہ

بنگلہ دیش سے ایک احمدی خاتون صدیقہ صاحبہ جو انجینئر تھیں اور ایک نجی کمپنی میں کام کرتی تھیں انہوں نے 2011ء میں جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے کام سے چھٹی کی درخواست داخل کی۔ جب ان کی کمپنی کے افسران کو علم ہوا کہ وہ ایک احمدی ہیں اور اپنے خلیفہ کو ملنے کیلئے لندن کے سفر پر جانا چاہتی ہیں اور وہاں جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنا چاہتی ہیں تو انہوں نے ان پر مستعفی ہونے کے لئے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ انہوں نے نتیجۃً نوکری سے استعفیٰ دے دیا۔ ایسا کرنے کے بعد انہوں نے مجھے دعا کیلئے لکھا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے مضبوط ایمان کی جزا دی۔ وہ لکھتی ہیں کہ عام طور پر بنگلہ دیش میں نوکری حاصل کرنا ایک بہت ہی محال امر ہے۔ انہیں بغیر کسی مشکل کے بہت بہتر نوکری ایک سادہ آن لائن ایپلیکشن (application) کے ذریعہ مل گئی۔ اس لئے دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ ان پر اپنے فضل کرتا ہے اور ان پر اپنے انعام نازل فرماتا ہے جو اپنے دین کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ یہ بیعت کے ان الفاظ کا حقیقی مفہوم ہے کہ میں اپنے دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔

یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دے گا خواہ وہ بڑی ہو یا کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح کوئی فردِ جماعت جسے احمدی ہونے کی وجہ سے کسی بھی قسم کے ظلم یا مخالفت کا سامنا ہے وہ دیکھے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کے صبر اور استقامت کی بہترین جزا عطا فرمائے گا۔ یہ مثالیں ثابت کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور یہ مثالیں ہمیں اپنے دین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور اپنے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے تحریک کرنے والی ہونی چاہئیں۔ اگر ایسا ہوگا تو پھر ہی ہم حقیقی احمدی کہلانے کے مستحق ہوں گے۔ مَیں ایک مرتبہ پھر کہتا ہوں کہ آپ اپنے ایمان کے کسی بھی حصے یا اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم کو غیر اہم مت سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات یکساں طور پر اہم ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور قرب کی طرف لے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ اپنے ایمان کے ہر پہلو کا عملی طور پر احسن رنگ میں اظہار کرنے والی ہوں۔ خدا کرے کہ آپ سب جو اس معاشرے میں رہتی ہیں مسلسل اپنے وقار اور شرم وحیا کی حفاظت کرنے والی ہوں اور دوسروں کے لئے نیکی کا بہترین نمونہ بننے والی ہوں جسے دیکھ کر دوسرے اس کی تقلید کریں۔ خدا کرے کہ آپ اپنی آئندہ آنے والی نسلوں میں ایمان کی حقیقی روح پھونکنے والی ہوں۔ خدا کرے کہ آپ سب اپنے کردار سے ان لوگوں کو غلط ثابت کرنے والی ہوں جو (دین حق) پر الزام لگاتے ہیں کہ (دین حق) عورتوں سے ناروا سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ درحقیقت آپ سب تمام دنیا پر یہ بات ثابت کریں کہ جماعت احمدیہ کی عورتیں اور بچیاں (دین حق) کی حقیقی تعلیمات کی روشن مثالیں ہیں اور آزادی کے حقیقی مفہوم کو سمجھتی ہیں جس کے ذریعہ عورت کا وقار اور عزت قائم ہوتا ہے۔

اس سال کے جلسے کے ایک واقعہ کے ساتھ میں اپنے خطاب کو ختم کرتا ہوں۔

ایک عیسائی صحافی خاتون جلسہ دیکھنے کے لئے آئیں اور بڑے احترام کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے سکارف بھی پہنا۔ انہوں نے کافی وقت جلسے کے زنانہ حصے میں گزارا اور ہماری کئی لجنہ کی ممبرات سے ملاقات کی۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ پہلے ان کا یہ خیال تھا کہ شاید (۔) عورتوں کو آزادی حاصل نہیں اور مَردوں اور عورتوں کو علیحدہ رکھنا ظلم ہے۔ لیکن احمدی عورتوں میں وقت گزارنے کے بعد ان کا اب یہ تاثر ہے کہ احمدی عورتوں کی تعظیم اور احترام دوسری ہر عورت سے زیادہ ہے۔ درحقیقت انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ انہیں اپنے ہی گرجے میں بھی کبھی اتنی عزت اور احترام نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ایسے ماحول میں چلنے پھرنے کی افادیت کا بھی علم ہوا جہاں کوئی مرد نہیں تھا اور اس سے انہیں ایک آزادی کا احساس ہوا۔ اس لئے ہماری خواتین یا بچیوں کو حجاب سے متعلق کسی قسم کے بھی احساس کمتری میں مبتلا ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں۔ یاد رکھیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے دوسروں کو سیدھا راستہ دکھانا ہے۔ ہم نے ان کی تقلید نہیں کرنی۔ اس لئے یہ وہ معیار ہیں جن کو آپ نے حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ ایسا کرسکیں تا کہ تمام دنیا حقیقی (دین حق) اور عورتوں کو (دین حق) میں دی جانے والی حقیقی آزادی سے روشناس ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ پر ہر رنگ میں اپنے فضل نازل فرمائے۔

یہاں بہت سی ایسی خواتین ہیں جو انگریزی زبان نہیں سمجھتیں۔ سو اُن کے لئے مَیں چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اردو زبان میں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ:

آپ میں سے اکثر پاکستان سے آنے والی ہیں جو گزشتہ چند سالوں میں پاکستان سے آئی ہیں یا جرمنی سے آنے والی ہیں جو گزشتہ چند سالوں میں جرمنی سے آ کر یہاں آباد ہوئی ہیں۔ اکثریت ایسی ہے چاہے وہ جرمنی سے آنے والی یا پاکستان سے آنے والی ہوں، سوائے چند ایک کے اکثریت ان خواتین، ممبرات کی ہے جن کو اپنے ملک میں مذہب کی آزادی نہیں ہے اور مذہبی آزادی کے نہ ہونے کی وجہ سے انہیں ملک چھوڑنا پڑا۔ اور مذہب کی وجہ سے ہجرت جو ہے اس کی اللہ تعالیٰ نے بھی اجازت دی ہے بلکہ یہاں تک فرمایا کہ جن کی persecution ہوتی ہے، جن پر ظلم کئے جاتے ہیں اگر وہ مذہب کی وجہ سے اپنے ملک کو چھوڑتے ہیں، اپنے وطن کو چھوڑتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو بہتر انعام دے گا۔ ان کے حالات کو بہتر کرے گا۔ اور آپ سب جانتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِلّا ماشاء اللہ ساروں کے حالات یہاں آ کر بہتر ہی ہوئے ہیں۔ آپ کی اپنی کوئی قابلیت نہیں تھی کہ آپ سمجھیں کہ اپنی قابلیت کی وجہ سے یہاں آ کر آپ کو اس ملک میں رہنے کی اجازت ملی ہے۔

ان ملکوں پہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اس لئے ہے کہ یہ لوگ محنت کرتے ہیں اور یہاں تعلیم کی قدر ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122517 میں Syed Bakhtiar Ahmad

ولد Syed Mohammad Ahmad قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار یو اے ای درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Syed Bakhtiar Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Saeed Aghmad s/o Ch. Abdul Majeed گواہ شد نمبر2۔ Mohammad Akbar (Late) s/o Mostapha

مسل نمبر 122518 میں سعید احمد باجوہ

ولد شہباز خان باجوہ قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melboury ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 900 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد باجوہ گواہ شد نمبر1۔ظہور احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2۔عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر

مسل نمبر 122519 میں مسرور احمد

ولد شہباز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مسرور احمد گواہ شد نمبر1۔شہباز احمد ولد محمد رشید گواہ شد نمبر2۔شاہد محمود ولد محمد رشید

مسل نمبر 122520 میں Tasleem Ahmad Fateh

ولد Faheem Ud Din قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balcktown ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2800 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Tasleem Ahmad Fateh گواہ شد نمبر1۔ Fazeel Ahmad s/o M. Aslam گواہ شد نمبر2 Usman Mahmood s/o Tariq Mehmood

مسل نمبر 122521 میں Azhar Rahim

ولد Abdul Rahim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mount Druitt ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان واقع آسٹریلیا (2) 2 کنال زمین واقع پاکستان اس وقت مجھے مبلغ 810 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت سوشال مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Azhar Rahim گواہ شد نمبر1۔ Mujeeb Ur Rahman s/o Naseer ur Rahman گواہ شد نمبر2۔ Mazhar Ahamd s/o Basharat Ahamd

مسل نمبر 122522 میں Muhammad Taufik

ولد Muchlis قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kimang/Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Taufik گواہ شد نمبر1۔ Farid Ahmad s/o Usmman Ahmadi گواہ شد نمبر2 MA Rif Hutabarat s/o Mukhlis Hutabarat

مسل نمبر 122523 میں Nisa Novitawati

زوجہ Basiyiruddin Na قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2008ء ساکن Sidomulyo ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 15 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Nisa Novitawati گواہ شد نمبر1۔ Basyiruddin Nur Ahmad s/o Muhammad Pyurnama گواہ شد نمبر2 Suparno s/o Sukardi

مسل نمبر 122524 میں Arsalan Ahmad

ولد Wawan Rustiawan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Arsalan Ahamd گواہ شد نمبر1۔ Wawan Rustiawan s/o A. Rasidi گواہ شد نمبر2 Fuji Nasir s/o A. TaTang

مسل نمبر 122525 میں Kamiludin

ولد Sunita Walim قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 49 سال بیعت 1983ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین 112sqm (2) مکان (3) چاولوں کا کھیت 910sqm (4) موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Kamiludin گواہ شد نمبر1۔ Sadi Saad s/o Saa (Late) گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi Suparja T (Late)

مسل نمبر 122526 میں Diy Anah Ramadhana

بنت Sukatman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2011ء ساکن Cikalong Kulon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Diyanah Ramadhana گواہ شد نمبر1۔ Sukatman s/o Kasan گواہ شد نمبر2۔ Ayi Supiyandi s/o Redjo Dana Miharja

مسل نمبر 122527 میں Faima Shahnai

بنت Aam Abdussalam Ah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicalengka ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Faima Shahnai گواہ شد نمبر1۔ Abdussalam Ahmad s/o Engkos Kosasih گواہ شد نمبر2۔ Ade Saleh Hidayat s/o Sastra

مسل نمبر 122528 میں Sri Herliansyah

زوجہ Fuji Nasir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 1749000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 22 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sri Herliansyah گواہ شد نمبر1۔Fuji Nasir s/o Atata (Late) گواہ شد نمبر2۔Suherli s/o U Supiandi

مسل نمبر 122529 میں Yofi Luqmanul H

ولد Hasanudin Ahmadi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Yofi Luqmanul H گواہ شد نمبر1۔ Hasnudin s/o Sasah Subagio (Late) گواہ شد نمبر2۔ Dadab Mubarak H s/o Soleman

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ چک 33 دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ دھاروالی کو مورخہ 23فروری 2016ء کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع ننکانہ صاحب نے تقریر کی اور مکرم مقصود احمد سدھو صاحب صدر دھاروالی نے دعا کروائی۔ حاضری 56 رہی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مورخہ 23فروری 2016ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح وارشاد نے حضرت مصلح موعود اور خدمت قرآن کے موضوع پر اور محترم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے تقسیم ہند کے وقت حضرت مصلح موعود کے عارفانہ کردار کے موضوع پر تقاریر کیں۔ محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ 300 سے زائد انصار نے شرکت کی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

مورخہ 25فروری 2016ء کو ادارہ مہد العلم میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم خالد احمد صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 28فروری 2016ء کو دوپہر ایک بجے دارالضیافت میں جلسہ یوم مصلح موعود کرنے کی توفیق ملی۔ حاضری 33 افراد تھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد پیشگوئی کے الفاظ مکرم شرافت علی صاحب نے زبانی سنائے۔ مکرم نعیم طاہر سون صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ قاری محمد صدیق راشد صاحب مربی سلسلہ (ر) تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کائنات انوار بنت مکرم انوارالدین صاحب نے ماڈرن ریڈ اینڈ رائٹ کے شعبہ فن تجوید سے ایک سال گیارہ ماہ میں مکمل قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ 28فروری 2016ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالصدر شمالی انوار نے اس کو قرآن حفظ کرنے پر انعام دیا اور دعا کروائی۔ اکیڈمی کی طرف سے بھی بچی کو تحفہ دیا گیا۔ اب تک فن تجوید حفظ اکیڈمی سے 70 طلباء اور طالبات مکمل قران کریم حفظ کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدگی سے تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم حافظ عبدالسمیع صاحب و بہو مکرمہ صدف لطیف صاحبہ کو مورخہ 26فروری 2016ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعیر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا لطیف احمد صاحب پیرکوٹی مرحوم آف ناصر آباد ربوہ کا نواسہ، ننھیال کی طرف سے حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سکنہ پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد کی نسل سے ہے۔ جبکہ ددھیال کی طرف سے حضرت میاں غلام محمد صاحب سکنہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے مکرم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل واحسان سے نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

گمشدہ شاپر بیگ

مکرم طاہر مجید صاحب احسان برقع ہاؤس گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 11فروری 2016ء کو ایک عدد شاپر بیگ گولبازار ربوہ سے بیوت الحمد کالونی جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ احسان برقع ہاؤس پہنچا دے یا اس نمبرز پر اطلاع کر دیں۔

0333-8988203,0476211006

بقیہ از صفحہ 5: لجنہ یوکے سے خطاب

اور تعلیم کی وجہ سے اِن کے حالات بھی بہتر ہیں۔ اکثریت جو عورتوں کی پاکستان سے یا جرمنی سے آئی ہے ان کے تعلیمی حالات ایسے نہیں ہیں کہ ان کو کہا جائے کہ کسی اعلیٰ لیاقت اور قابلیت کی وجہ سے برٹش گورنمنٹ مجبور ہوگئی، یوکے کی حکومت مجبور ہوگئی کہ ان کو یہاں اسائلم دیا جائے یا ان کو ٹھہرنے کے لئے جگہ دی جائے۔ یہ سب کچھ جو آپ کو ملا ہے وہ احمدیت کی وجہ سے ملا ہے۔ اس وجہ سے ملا ہے کہ اپنے ملک میں آپ پر ظلم ہو رہا تھا۔ جو جرمنی سے آئی ہیں وہ لوگ بھی کچھ عرصہ پہلے اسی وجہ سے پاکستان سے جرمنی آئے تھے کہ پاکستان میں مذہبی آزادی نہیں تھی۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو یہ انعام دیا ہے یہ جماعت احمدیہ کی وجہ سے دیا ہے۔ آپ کے حالات جو بہتر ہو رہے ہیں یہ جماعت احمدیہ کی وجہ سے ہو رہے ہیں اور مَیں نے جو باتیں ابھی انگریزی میں انگریزی دان طبقے کے لئے کہیں ہیں وہ یہی ہیں کہ، ہمیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کے بعد ہم نے اپنا بیعت کا حق ادا کرنا ہے اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بیعت کا حق اس وقت ادا ہوتا ہے جب ہم عملاً (دینی) تعلیمات پر عمل کریں۔ ہم عملاً قرآن کریم کی حکومت کو اپنے اوپر لاگو کریں۔ قرآن کریم نے ہمیں بہت سارے احکامات دیئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ سات سو احکامات کا ذکر فرمایا ہے۔

گو دوسری جگہوں پر اور بھی تعداد لکھی ہوئی ہے لیکن بہرحال سات سو احکامات کے بارے میں بتایا۔ تو اگر ہم لوگ قرآن کریم کے احکامات کو دیکھ کر ان پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتیں یا کرتے تو ہم بیعت سے وہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے جو اللہ تعالیٰ نے بیعت کرنے والوں کے لئے مقدر کیا ہوا ہے۔ پس اپنے حالات کو دیکھیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عبادت کرو۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنے بچوں کی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنی اور اپنی بچیوں کی عزت و ناموس اور عصمت کی حفاظت کریں۔ اپنے گھروں میں اپنے بچوں اور خاوندوں کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ بعض دفعہ بعض چھوٹے چھوٹے معاملات میں گھروں میں جھگڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور اس میں جو ہماری بڑی بوڑھیاں ساسیں، مائیں ہیں ان کا کردار بھی بہت ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ گھروں میں امن اور سکون پیدا کریں اپنی بیٹیوں اور بیٹوں کے گھروں کو بعض دفعہ بعض عورتیں برباد کر رہی ہوتی ہیں۔ ان سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ (دینی) تعلیم یہ ہے کہ صبر اور حوصلے کے ساتھ یہ برداشت کرنی چاہئیں۔ یہ نہیں کہ ذرا سی بات ہوئی اور فوری ردّعمل میں آ کر جتنا ظلم ہوا ہوتا ہے اس سے بڑھ کر ظلم کر دیا جائے۔ تو یہ ساری باتیں آپ کو یاد رکھنی چاہئیں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے عبادت کا حکم دیا ہے تو عبادت میں نماز کے علاوہ سب احکامات بھی آ جاتے ہیں۔ جب آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دوسرے احکامات پر عمل کرنے والی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی عبادتوں میں شمار کر لیتا ہے۔ پس آپ لوگ اپنے عملی نمونے یہاں دکھائیں۔ اس قوم کے لئے بھی، اپنے بچوں کے لئے بھی، آئندہ نسلوں کے لئے بھی۔ ان نسلوں کی تربیت کرنا آپ کا کام ہے کیونکہ اس ماحول میں پہلے سے زیادہ کوشش آپ کو کرنی پڑے گی۔ اپنی روحانیت میں ترقی کریں۔ آپ کے عملی نمونے روحانیت میں بھی ہونے چاہئیں اور اپنی نسل کی تربیت کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔ عام طور پر ہماری بڑی بوڑھیوں میں زیادہ بدعات ہوتی ہیں۔ یہاں باہر کے ممالک میں بہت ساری ہیں جب ان کے پاس پیسے کی کُھل ہوئی تو وہاں شادی بیاہ پہ بلاوجہ کی رسومات اور بدعات کو انہوں نے شروع کر دیا ہے۔ زیور کپڑا اس کا بہت زیادہ رجحان ہو گیا ہے۔ گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت احمدی خواتین کی، ممبرات کی ایسی ہے جو چندوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہیں بلکہ بعض ایسی ہیں جو مَردوں کو چندوں کی ادائیگی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ بعض ایسی ہیں جو مَردوں سے بڑھ کر خود چندے ادا کرنے والی ہیں۔ پس سب ایسی عورتیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہیں، ہر ایک کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ان کا جو طرزِ عمل ہے اس کے پیچھے چلنے کی کوشش کریں، نہ کہ اس دنیا میں آ کر دنیا کے پیچھے دوڑنے لگیں۔ اگر دنیا کے پیچھے دوڑنے لگیں تو یہاں شاید دنیا تو آپ کو مل جائے لیکن جیسا کہ مَیں نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے باتیں کی ہیں کہ پھر آخرت میں کوئی reward اس کا نہیں ہو گا۔ کوئی بدلہ اس کا نہیں ہوگا۔ کوئی جزا نہیں ہوگی۔ پس ایک احمدی عورت کا کام ہے اور فرض ہے کہ وہ اللہ کی خاطر ہر کام کرنے کی کوشش کرے تا کہ اس دنیا میں بھی جزا پانے والی ہو اور اگلے جہان میں بھی جزا پانے والی ہو۔

پس پھر مَیں کہوں گا، بار بار یہی کہوں گا کہ اپنی حالتوں کا بھی جائزہ لیں اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی بہت زیادہ توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعا کر لیں۔

☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

11 مارچ 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کے اعزاز میں تاج ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب 27 نومبر 2008ء
7:15 am	سپینش سروس
7:50 am	پشتو مذاکرہ
8:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:25 am	علم الابدان
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب 7 مارچ 2009ء
12:55 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:30 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	دینی وفقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	صدق سے میری طرف آؤ
9:20 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ

12 مارچ 2016ء

12:35 am	ڈسکوری الاسکا
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ
7:10 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ قادیان 31 دسمبر 2012ء
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ قادیان

بقیہ از صفحہ 1: مستحق طلباء کی امداد

پس آیئے اس مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پروالہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کیلئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ "امداد طلباء" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے۔ سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات کیلئے حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد "امداد طلباء" میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092476215448,6212473

موبائل نمبر: 0092 333 6706649

Email:info@nazarattaleem.org

website:www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆..........☆..........☆

گڑ کے فوائد

گڑ کا استعمال اندرونی نظام متحرک کر کے قبض سے نجات دلاتا ہے، اسی لئے متعدد افراد کھانے کے بعد گڑ ضرور استعمال کرتے ہیں۔ گڑ آئرن کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور اسی خوبی کے باعث اس کا رنگ گہرا خاکستری ہوتا ہے، آئرن ہمارے جسم کے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ اس سے خون کی کمی نہیں ہوتی۔ مائیکرو نیوٹرنٹس انسانی جسم کی ضرورت ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے ایک انسان متعدد نفسیاتی افعال سرانجام دیتا ہے اور گڑ ایسے مائیکرو نیوٹرنٹس سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ آپ کے جگر کی صفائی کر کے پیشاب کے نظام کو مکمل طور پر درست رکھتا ہے۔ اور کھانسی، آدھے سر کا درد، پیٹ کا اپھارا وغیرہ جیسی عام بیماریوں میں بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔ مختلف انفیکشنز اور بیماریوں سے لڑنے کیلئے انسانی جسم قوت مدافعت کے نظام پر انحصار کرتا ہے، گڑ اینٹی آکسائیڈینٹس، زنک اور سلینیم سے بھرپور ہوتا ہے، جو قوت مدافعت کے نظام کو بہتر بناتا ہے۔

(روزنامہ آج 17 جنوری 2016ء)

لان 2016ء پرنٹ+کھاڈی+نشاط، الکرم، گل احمد دستیاب ہے۔ نیز پیور شفون، ماریہ بی+ براق+ کزمہ نیو البم، کامدار وائٹ، فراک+ لہنگا کرتہ دوپٹہ دستیاب ہے

نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک

رابطہ نمبر: 0333-9793375

وردہ فیبرکس

لان ھی لان

موسم نے لی انگڑائی۔ لان وردہ پر نئی آئی

ہمارے ہاں تمام لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔

تمام قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں

شبیر اینڈ وڑائچ ایسوسی ایٹس / پراپرٹی ڈیلر

شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043, 0304-5967101

قائم شدہ 1977ء

گرتے بالوں کا تیل

حکیم الیاس احمد فاضل طب والجراحت (مستند طبیہ کالج)

نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں

الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ

فون نمبر: 047-6215762

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596

UK: 00441282613601

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837

Mob:03007700369

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

13 مارچ سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 5 مارچ

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	14 سنٹی گریڈ
بارش ہونے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5 مارچ 2016ء

2:00 am	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
6:15 am	حضور انور کا دورہ بھارت
8:20 am	راہ ہدیٰ

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل 0333-6707165

لائف سیگر شیراخ انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھیے

کورس کی مدت صرف پانچ ماہ

ہوم ٹیوشن کی سہولت موجود ہے۔

نیز انگلش اور فرنچ زبان کا مکمل کورس کروایا جاتا ہے۔

برائے رابطہ: اخلاص احمد۔ طاہر آباد جنوبی ربوہ

0333-8368719

مکان برائے فروخت

برقبہ 1 کنال۔ 10 مرلہ تعمیر شدہ جس میں 4 بیڈ+4 باتھ سٹور+ پینٹری + 2 برآمدہ + 2 صحن + کمیٹی پانی Security Grill+UPS Cable Fitt سن روف، 2 گیزر نزد دارالرحمت محلہ ناصر آباد غربی ربوہ

AUS+61409700346

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128: 0476211584,0332-7713128

FR-10